

## 72450 - وضوء ميں پاؤں ايک بار ہی دھونا کافی ہے

### سوال

جب ميں وضوء کروں تو پاؤں دھونے کی تعداد شمار کرنا ممکن نہیں رہتا، ليکن ميں ايک بار ہی پاؤں دھو کر انگليوں کا خلال کر ليتا ہوں، کیا اس طرح وضوء مکمل ہو جاتا ہے ؟

### پسنديده جواب

الحمد لله.

جی ہاں یہ کیفیت کافی ہے، علماء کرام کا اجماع ہے کہ وضوء ميں اعضاء کو ايک بار دھونا واجب ہے، اور دو اور تين بار دھونا سنت، اس کی دليل درج ذيل حديث ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بيان کرتے ہیں کہ:

" رسول كريم صلى الله عليه وسلم نے ايک ايک بار ( اعضاء دھو کر ) وضوء کیا "

صحيح بخارى حديث نمبر ( 157 ).

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ مسلم کی شرح ميں لکھتے ہیں:

" مسلمانوں کا اجماع ہے کہ وضوء ميں ايک بار اعضاء دھونا واجب ہے، اور تين بار دھونا سنت، بعض احاديث ميں ايک بار اور بعض ميں دو بار، اور بعض ميں تين بار دھونے کا ذکر ثابت ہے، اور بعض اعضاء ايک بار اور بعض دو بار اور بعض تين بار دھونے ثابت ہیں.

علماء کرام کا کہنا ہے:

تو اس کا مختلف ہونا اس سب کے جائز ہونے کی دليل ہے، ليکن کامل اور زيادہ بہتر تين بار دھونا ہے، اگر ايک بار دھوئے جائیں تو کفائت کر جائیگا، احاديث کے مختلف ہونے کو اس پر محمول کیا جائیگا. انتہی.

اور امام شوکانی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

" صحیح احادیث میں وضوء کے اعضاء ایک بار، اور دو بار، اور تین بار دھونا ثابت ہیں، اور بعض اعضاء کو تین بار اور بعض کو دو بار دھونا بھی ثابت ہے، احادیث میں اس کا مختلف ہونا اس سب کے جائز ہونے کی دلیل ہے اور یہ کہ تین بار دھونا زیادہ بہتر اور کامل ہے، لیکن ایک بار دھونا وضوء کے لیے کافی ہے " انتہی۔

دیکھیں: نیل الاوطار للشوکانی ( 1 / 188 ) .

لیکن انسان کو بہتر اور کامل طریقہ ترک کر کے صرف ایک بار ہی اعضاء دھونے کی عادت نہیں بنانی چاہیے، کیونکہ اس طرح وہ ثواب زیادہ حاصل کرنے سے محروم رہتا ہے۔

والله اعلم .